وسطِ ایشیا کے مغل حکمران

تصنیف	:	قاضی محمد اقبال چغتائی بائیقرہ
ناشر	:	چغتائی ادبی ادارہ، ۴۶-سی-۳، گلبرگ-۳، لاہور
سال اشاعت	:	۱۹۹۶ء[؟]
صفحات	:	۱۰۴/مجلد
قیمت	:	۶۰ روپے

قاضی محمد اقبال چغتائی بائیقرہ نسلاً تیموری مغل اور پیشے کے اعتبار سے تاجر ہیں۔ ڈاکٹر نصیر احمد ناصر نے ''کار تحقیق و تاریخ نویسی از تاجرے باعث حیرت و استعجاب است'' لکھ کر اُن کی کاوش کی تعریف کی ہے اور شعبہ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی- لاہور کے سابق سربراہ پروفیسر محمد اسلم نے تین صفحات کے ''پیش لفظ'' میں اُن کی محنت کا اعتراف کیا ہے۔

کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اول (صفحات ۱۳-۵۱) میں ایشیائی آبادی، بشمول اہل منگولیا (منگول = مغل) کو یافث بن نوح کی اولاد قرار دیتے ہوئے چنگیز خان (م ۱۲۲۷ء)، تورۂ چنگیزی، چنگیز خان کی اولاد اور اُس کے قبولِ اسلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ حصہ دوم (صفحات ۵۳-۹۳) میں امیر تیمور گورگان (م ۱۴۰۵ء) اور اُس کی اولاد، بالخصوص سلطان حسین بائیقرہ (م ۱۵۱۷ء) اور ظہیر الدین محمد بابر (م ۱۵۳۰ء) کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ مصنف نے کتاب میں تومنہ خان، امیر تیمور، سلطان حسین بائیقرہ کی اولاد و اخلاف کے شجرے اور سلطنتِ امیر تیمور، عہد بابر کے وسطی ایشیا و ہندوستان کے نقشے بھی شامل کیے ہیں۔

''وسطِ ایشیا کے مغل حکمران'' کے ماخذوں میں ''طبقات ناصری'' (مہناج سراج جوزجانی)، ''تزک تیموری''، ''تزک بابری''، ''ہمایوں نامہ''، ''اکبر نامہ''، تزک جہانگیری اور ''تاریخ نامہ ہرات'' (سیف بن محمد) کے اُردو تراجم اور ''تاریخ رشیدی'' (مرزا حیدر دوغلت) کے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ہیرلڈلیم کی کتاب ''امیر تیمور'' اور رش بروک ولیمز کی تالیف ''ظہیرالدین بابر'' شامل ہیں۔ کتاب میں بہت زیادہ ایجاز و اختصار سے کام لیا گیا ہے، اس سلسلے میں ایک عام قاری کو بعض مقامات پر تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر الغ بیگ مرزا ابن شاہ رخ کے تعارف میں یہ بتانے کے بعد کہ وہ ''منجم، جغرافیہ دان اور شاعر'' تھا، لکھا گیا ہے: ''یہ جغرافیائی ایجاد پہلی دفعہ ۱۷۱۱ء میں انگلستان میں شائع ہوئی'' (ص ۶۷) الغ بیگ مرزا کی جغرافیائی ایجاد سے مراد یقیناً ''زیج الغ بیگ'' ہے، مگر یہ وضاحت نہ کی جا سکی۔

ایک اور بات یہ ہے کہ مصنف نے اپنا نام اور بعض حکمرانوں کا نام بھی ''بائیقرہ'' لکھا ہے، کیا یہ ہجے درست ہیں؟ فارسی متون میں بالعموم ''بائقرا'' لکھا ملتا ہے۔

''وسطِ ایشیا کے مغل حکمران'' اُردو میں وسطی ایشیا کے بارے میں مختصر سے ذخیرۂ کتب میں ایک اچھا اضافہ ہے۔